اکائی 1

باب 2

5268CH02

نقل مکانی

اقسام، اسباب اور نتائج

چھتیس گڑھ کے بھلائی اسپات کارخانے میں انجینئر کے طور پر کام کر رہے رام بابو کی پیدائش بہار کے بھوجپور ضلع کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں ہوئی تھی۔ بارہ سال کی عمر میں سینئر سیکنڈری کی تعلیم مکمل کرنے کے لیے وہ پڑوسی قصبہ آرا چلے گئے۔ وہ انجینئرنگ کی ڈگری کے لیے سندری (جھارکھنڈ) گئے اور بعد میں انھیں بھلائی میں نوکری مل گئی، جہاں وہ پچھلے 31 سال سے رہ رہے ہیں۔ اُن کے والدین ناخواندہ تھے اور ان کا اکلوتہ ذریعۂ معاش کھیتی سے ہونے والی معمولی آمدنی تھی۔ اُنھوں نے اپنی ساری زندگی اُسی گاؤں میں گزاری تھی۔

رام بابو کے تین بچے ہیں۔ جنھوں نے سینئر سیکنڈری تک کی تعلیم بھلائی میں حاصل کی اور اعلیٰ تعلیم کے لیے مختلف مقامات پر گئے۔ پہلے بچے نے الٰہ آباد اور ممبئی میں تعلیم حاصل کی اور آج کل دہلی میں ایک سائنسداں کے طور پر کام کر رہا ہے۔ دوسرے بچے (لڑکی) نے اعلیٰ تعلیم ہندوستان کی مختلف یونیورسٹیوں سے حاصل کی ہے اور اب وہ امریکہ میں کام کر رہی ہے۔ تیسری اپنی پڑھائی پوری کر کے شادی کے بعد سورت میں آباد ہوگئی۔

یہ کہانی اکیلے رام بابو اور اُن کے بچوں کی ہی نہیں ہے بلکہ اس طرح کی نقل مکانی کے رجحانات عام ہوگئے ہیں۔ لوگ ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں، گاؤں سے قصبوں، چھوٹے شہروں سے بڑے شہروں اور ایک ملک سے دوسرے ملک میں آجا رہے ہیں۔

اپنی کتاب ''انسانی جغرافیہ کے مبادیات'' میں آپ نقل مکانی کے تصور اور تعریف کو پہلے ہی سمجھ چکے ہیں۔ نقل مکانی وقت اور جگہ کے اعتبار سے آبادی کی تقسیم نو کا ایک بہت ہی اہم جز ہے۔ ہندوستان کی تاریخ وسطی ایشیا، مغربی ایشیا اور جنوب مشرقی ایشیا سے نقل مکانی کرنے والوں کی گواہ ہے۔ دراصل ہندوستان کی تاریخ نقل مکانی کر کے آنے والوں کی ایک تاریخ ہے جو ایک کے بعد ایک آکر ملک کے مختلف حصوں میں بستے چلے گئے۔ مشہور شاعر فراقؔ گورکھپوری نے اسے کچھ اس طرح بیان کیا ہے

© NCERT not to be republished

''سرزمینِ ہند پر اقوامِ عالم کے فراق

کارواں بستے گئے، ہندوستاں بنتا گیا''

(دنیا کے سبھی خطوں سے لوگوں کے کارواں ہندوستان میں آتے رہے، بستے رہے اور اسی سے ہندوستان بنا)

اِسی طرح ہندوستان سے بھی بہت بڑی تعداد میں لوگ بہتر مواقع کی تلاش میں مختلف علاقوں خاص کر مشرقِ وسطیٰ اور مغربی یوروپ، امریکہ، آسٹریلیا اور جنوب مشرقی ایشیا کو ہجرت کرتے رہے۔

نقل مکانی (Migration)

آپ ہندوستان کی مردم شماری سے پہلے ہی متعارف ہو چکے ہیں۔ اس میں ملک میں نقل مکانی سے متعلق معلومات بھی شامل ہوتی ہیں۔ درحقیقت نقل مکانی سے متعلق معلومات پہلی مردم شماری (1881) میں ہی درج ہونا شروع ہوگئیں تھیں۔ ان اعداد کو جائے پیدائش کی بنیاد پر درج کیا گیا تھا۔ لیکن 1961 کی مردم شماری میں پہلی بڑی تبدیلی کی گئی جس کے مطابق جائے پیدائش یعنی گاؤں یا شہر (ii) قیام کی مدّت (اگر جائے پیدائش کہیں اور ہے) کو شامل کیا گیا۔ اس کے بعد 1971 کی مردم شماری میں پچھلی جائے قیام اور جائے مردم شماری میں قیام کی مدّت کو بھی شامل کیا گیا۔ نقل مکانی کی وجوہات سے متعلق معلومات کو 1981 کی مردم شماری میں شامل کیا گیا ہے نیز بعد کی مردم شماریوں میں اور بھی تبدیلیاں ہوتی رہیں:

مردم شماری میں نقل مکانی سے متعلق مندرجہ ذیل سوالات پوچھے جاتے ہیں:

- کیا فرد اسی گاؤں یا شہر میں پیدا ہوا ہے؟ اگر نہیں تو جائے پیدائش کی شہری/دیہی حیثیت، ضلع اور ریاست کا نام اور اگر جائے پیدائش ہندوستان سے باہر ہے تو اس ملک کے نام سے متعلق دیگر معلومات درج کی جاتی ہیں۔
- کیا فرد اس گاؤں یا شہر میں کہیں اور سے آیا ہے؟ اگر ہاں تو پہلے جائے قیام (گاؤں یا شہر) ضلع اور ریاست کا نام اور اگر پیدائش ہندوستان کے

ہندوستانی نقل مکانی

نوآبادیات (برطانوی دورِ حکومت) میں انگریزوں نے اُتر پردیش اور بہار سے مندرج کارکنان ماریشش، کیریبین جزائر (ٹرینیڈاڈ، ٹوبیگو، اور گیانا)، فجی اور جنوبی افریقہ؛ فرانسیسوں اور ڈچ نے ری یونین جزیرہ گوانڈ لوپ، مارٹینیک، اور سُری نام میں؛ پُرتگالیوں نے گوا، دمن اور دیپ سے انگولہ، موزامبک ودیگر ممالک کو لاکھوں مزدور باغاتی زراعت کے لیے بھیجا تھا۔ ایسے سبھی ترک وطن کرنے والے امیگریشن ایکٹ (Indian Emigration Act) کے تحت آتے تھے۔ اِس ایکٹ کے مطابق لوگ ایک معینہ مدت کے لیے ٹھیکے پر کام کرتے تھے۔ لیکن اِن ٹھیکے کے مزدوروں کی زندگی غلاموں سے بدتر تھی۔

نقل مکانی کی دوسری لہر میں موجودہ دور میں بہت سے لوگ پیشہ وروں، تاجروں اور فیکٹری مزدوروں کے طور پر بہتر معاش کے مواقع کی تلاش میں پڑوسی ممالک جیسے تھائی لینڈ، سنگاپور، انڈونیشیا، برونئی وغیرہ گئے۔ یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ 1970 کی دہائی میں مغربی ایشیا میں بڑے پیمانے پر معدنی تیل کی دستیابی کی وجہ سے ماہر اور غیر ہنرمند اور نیم ہُنرمند مزدوروں کی ہندوستان سے بڑے پیمانے پر ہجرت ہوئی۔ اس کے علاوہ کچھ صنعت کاروں، گودام مالکوں، پیشہ وروں اور تاجروں نے بھی مغربی ممالک کے لیے ہجرت کی۔

نقل مکانی کی تیسری لہر (1960 کے بعد) میں ڈاکٹر، انجینئر اور 1980 کے بعد کے عرصے میں مشیر انتظامات، ماہر مالیات، سافٹ ویئر انجینئر اور ذرائع ابلاغ سے جڑے لوگ شامل ہیں جنھوں نے امریکہ، کناڈا، برطانیہ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، اور جرمنی وغیرہ کی طرف ہجرت کی۔ اِن پیشہ وروں نے اعلیٰ تعلیم یافتہ، بہت زیادہ کمائی کرنے والے اور کامیاب ترین لوگوں میں شمار ہونے کا بھرپور مزہ لیا۔ فراخدلانہ پالیسی (liberalisation) کے نفاذ کے بعد 90 کی دہائی میں تعلیم اور واقفیت کی بنیاد پر ہندوستان سے ترک وطن کرنے والوں نے ہندوستانی نقل مکانی (Indian Diaspora) کو دنیا کا سب سے طاقتور نقل مکانی گروہ بنا دیا۔

ان تمام ممالک کی ترقی میں ہندوستانی نقل مکانی اہم کردار بخوبی نبھا رہی ہے۔

© NCERT not to be republished

باہر کی ہے تو ملک کے نام پر سوالات پوچھے جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ پچھلی جائے قیام سے منتقل ہونے کی وجوہات اور مردم شماری کی جگہ قیام مدت کے بارے میں بھی معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔

ہندوستان کی مردم شماری میں نقل مکانی کا تعین دو بنیادوں پر کیا جاتا ہے: (i) جائے پیدائش، اگر جائے پیدائش مردم شماری کی جگہ سے مختلف ہے (اسے تا زندگی نقل مکانی کے نام سے جانا جاتا ہے)۔ (ii) جائے قیام، اگر پچھلی جائے سکونت مردم شماری کی جگہ سے الگ ہے (اِسے پچھلی جائے سکونت کے حوالہ سے مہاجر مانا جاتا ہے)۔ کیا آپ ہندوستان کی آبادی میں نقل مکانی کرنے والوں (مہاجروں) کی تعداد کو تصور کر سکتے ہیں؟ 2001 کی مردم شماری کے مطابق ملک کی کل 1,029 کروڑ آبادی میں سے 307 کروڑ (30 فی صد) کو اپنی جائے پیدائش سے دور رہنے کی بنیاد پر مہاجر مانا گیا ہے اگر چہ پچھلے جائے قیام کی بنیاد پر یہ تعداد 315 کروڑ (31 فی صد) ہے۔

سرگرمی

نقل مکانی کرنے والوں کے حالات معلوم کرنے کے لیے اپنے پڑوس کے پانچ گھروں کا سروے کریں۔ اگر مہاجر ہیں تو دی گئی دو کسوٹیوں کی بنیاد پر ان کی درجہ بندی کریں۔

نقل مکانی کے بہاؤ (Streams of Migration)

درونِ ملک نقل مکانی (ملک کے اندر) اور بین الاقوامی نقل مکانی (ملک کے باہر اور دوسرے ممالک سے ملک کے اندر) سے متعلق کچھ حقائق یہاں دیے جا رہے ہیں۔ درونِ ملک نقل مکانی کے تحت چار لہروں کی پہچان کی گئی ہے: (a) گاؤں سے گاؤں (R-R)؛ (b) گاؤں سے شہر (R-U)؛ (c) شہر سے شہر (U-U)؛ اور (d) شہر سے گاؤں (U-R)۔ ہندوستان میں 2001 کے دوران پچھلی جائے سکونت کی بنیاد پر مشتمل 315 کروڑ نقل مکانی کرنے والوں میں سے 98 کروڑ نے پچھلے دس سالوں میں اپنی سکونت تبدیل کی ہے۔ جن

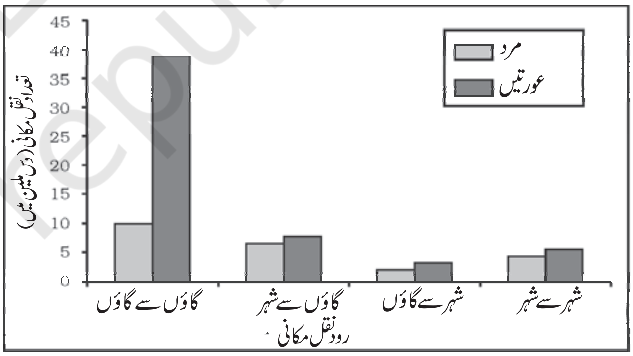

شکل 2.1(a): آخری جائے قیام کی بنیاد پر ریاستوں کے مابین رودِ نقل مکانی (0-9 سال کی مدت) ہندوستان، 2001

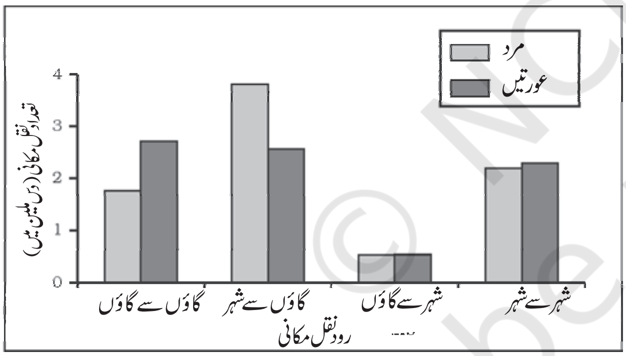

شکل 2.1(b): آخری جائے قیام کی بنیاد پر درون ریاست رودِ نقل مکانی (0-9 سال کی مدت) ہندوستان، 2001

ماخذ : ہندوستان کی مردم شماری، 2001

سرگرمی

شکل 2.1 a 2.1 b میں درون صوبہ اور بیرون صوبہ ہونے والی ہجرت 2001 کے اعداد و شمار کی بنیاد پر دکھائی گئی ہے۔ ان کا تجزیہ کیجیے اور معلوم کیجیے کہ؛

(i) دونوں اشکال میں گاؤں سے گاؤں کو نقل مکانی کرنے والوں میں عورتوں کی تعداد زیادہ کیوں ہے؟

(ii) گاؤں سے شہروں کی طرف نقل مکانی کرنے والوں میں مردوں کی تعداد کیوں زیادہ ہے؟

© NCERT not to be republished

میں سے 81 کروڑ لوگوں نے درون ملک جائے سکونت تبدیل کی۔نقل مکانی کی اس لہر میں خواتین کی تعداد زیادہ رہی۔ان میں سے بیشتر شادی کے بعد اپنی جائے پیدائش سے منتقل ہوئی تھیں۔

درونِ ریاست اور ریاستوں کے مابین ہونے والی ہجرت کی مختلف لہروں میں عورتوں اور مردوں کی تعداد کو تصویر (a) 2.1 اور (b) 2.1 میں دکھایا گیا ہے۔اس تصویر سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ دونوں طرح کی کم دوری والی گاؤں سے گاؤں کی طرف ہجرت کرنے والوں میں عورتوں کی تعداد زیادہ ہے۔اس کے برخلاف معاشی وجوہات کی بنا پر ریاستوں کے مابین ہونے والی ہجرت میں گاؤں سے شہر کی طرف ہجرت کرنے والوں میں مردوں کی تعداد زیادہ ہے۔

درونِ ملک میں ہجرت کی ان لہروں کے علاوہ ہندوستان میں پڑوسی ممالک سے لوگ نوآبادکاری کی غرض سے آئے۔ اور اُن ممالک کی طرف لوگوں نے ترک وطن بھی کیا۔جدول 2.1 پڑوسی ممالک سے آئے نوآبادکاروں کے اعداد وشمار کو ظاہر کرتی ہے۔ 2001 کی مردم شماری کے مطابق دوسرے ممالک سے 50 لاکھ لوگ ہندوستان آئے۔ ان میں سے 96 فی صد لوگ پڑوسی ممالک: بنگلہ دیش (30 لاکھ) پاکستان (9 لاکھ) اور نیپال (5 لاکھ) سے آئے۔ ان میں تبّت، سری لنکا، بنگلہ دیش، پاکستان، افغانستان، ایران اور میانمار سے آئے ہوئے 1.6 لاکھ پناہ گزیں بھی شامل ہیں۔ جہاں تک ہندوستان سے ترک وطن کا تعلق ہے تو ایک اندازہ کے مطابق بین الاقوامی نقل مکانی کرنے والے ہندوستانیوں کی تعداد تقریباً 2 کروڑ ہے جو 110 ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں۔

سرگرمی

پڑوسی ممالک سے ہجرت کرنے والوں کی تعداد 4,918,266 کو 100 فی صد مانتے ہوئے جدول 2.1 میں دیے گئے اعداد وشمار کی مدد سے ایک شامی خاکہ (Pie diagram) تیار کیجیے۔

دی گئی خبروں سے نقل مکانی کی سیاسی اور معاشی وجوہات کی نشان دہی کی کوشش کیجیے۔

© NCERT not to be republished

مکانی تنوع اور ہجرت
(Spatial Variation in Migration)

کچھ ریاستیں جیسے مہاراشٹر، دہلی، گجرات اور ہریانہ وغیرہ دوسری ریاستوں جیسے اتر پردیش اور بہار سے لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی ہیں (تفصیل کے لیے ضمیمہ vii دیکھیں)۔ 23 لاکھ خالص مہاجرین دخول کے ساتھ مہاراشٹر سرِ فہرست ہے۔ جس کے بعد دہلی، گجرات اور ہریانہ آتے ہیں۔ دوسری طرف اُتر پردیش (26 لاکھ) اور بہار (17 لاکھ) ایسی ریاستیں ہیں جہاں سے خالص مہاجرین خروج اُجتماع (net out migration) کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔

سرگرمی

چار کہانیاں نقلِ مکانی کے مختلف حالات کو بیان کرتی ہیں۔

عارف کے معاملے میں کشش اور انقباض کے عوامل کا جائزہ لیجیے۔

موہن سنگھ کے لیے کشش کے عوامل کون سے ہیں؟

سہا لکشمی اور منیش گاورکر کی کہانیوں کا مطالعہ کیجیے۔ ان کے نقل مکانی کی قسم، وجوہات اور حالات زندگی کا موازنہ کیجیے۔

© NCERT not to be republished

(Urban Agglomeration–UA) شہری گچھوں میں گریٹر ممبئی میں سب سے بڑی تعداد میں مہاجر آئے۔ اس میں ریاستوں کے مابین نقل مکانی کرنے والوں کی تعداد زیادہ ہے۔ اِس کی بنیادی وجہ ریاستوں کا حجم ہے جہاں یہ شہری گچھے پائے جاتے ہیں۔

جدول 2.1 : ہندوستان میں پڑوسی ممالک سے آئے نوآبادکار پچھلی جائے سکونت کی بنیاد پر، 2001

ممالک (%)	نوآبادکاروں کی تعداد	کل نوآبادکاروں کا فی صد
کل عالمی ہجرت	**5,155,423**	**100**
پڑوسی ممالک سے آئے مہاجر	**49,18,266**	**95.5**
افغانستان	9,194	0.2
بنگلہ دیش	30,84,826	59.8
بھوٹان	8,337	0.2
چین	23,721	0.5
میانمار	49,086	1.0
نیپال	5,96,696	11.6
پاکستان	9,97,106	19.3
سری لنکا	149,300	2.9

ماخذ: ہندوستان کی مردم شماری، 2001

سرگرمی

ضمیمہ (vii) میں ریاستوں کے حوالہ سے مہاجرین دخول اور مہاجرین خروج کے اعداد وشمار دیے گئے ہیں۔ ان کی مدد سے ملک کی سبھی ریاستوں کے لیے خالص نقل مکانی معلوم کریں۔

نقل مکانی کی وجوہات (Causes of Migration)

عموماً لوگ اپنی جائے پیدائش سے جذباتی طور پر جڑے ہوتے ہیں لیکن لاکھوں لوگ اپنی جائے پیدائش اور سکونت کو چھوڑ دیتے ہیں اس کی مختلف وجوہات ہوسکتی ہیں جنھیں دو بڑے حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ (i) **عواملِ انقباض**: جو لوگوں کو اپنا وطن یا جائے سکونت چھوڑنے کی وجہ بنتے ہیں۔ (ii) **عواملِ کشش**: جو مختلف جگہوں سے لوگوں کو اپنی طرف راغب کرتے ہیں۔

ہندوستان میں لوگ دیہاتوں سے شہروں کی طرف عموماً غربت اور زمین پر آبادی کا زیادہ دباؤ، صحت عامہ، تعلیم وغیرہ جیسی بنیادی سہولیات کی کمی کی وجہ سے نقل مکانی کرتے ہیں۔ ان وجوہات کے علاوہ سیلاب، قحط، طوفان، زلزلہ، سُنامی جیسی قدرتی آفات، جنگ اور مقامی جھگڑے بھی نقل مکانی کو بڑھاوا دیتے ہیں۔ دوسری طرف کشش کے عوامل ہیں جو لوگوں کو دیہاتوں سے شہروں کی طرف کھینچتے ہیں۔ روزگار کے بہتر مواقع، مستقل کام اور نسبتاً زیادہ مزدوری کشش کے اہم عوامل ہیں جن کی وجہ سے زیادہ لوگ گاؤں سے شہر کی طرف ہجرت کرتے ہیں۔ تعلیم کے بہتر مواقع، بہتر طبی سہولیات اور تفریح کے بہتر ذرائع وغیرہ بھی قدرا ہم کشش کے دیگر عوامل ہیں۔

شکل 2.2a اور 2.2b میں مردوں اور عورتوں کے ہجرت کرنے کی وجوہات کا الگ الگ جائزہ لیجیے۔ تصویر کے تجزیہ کے بعد یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ مردوں اور عورتوں کے لیے نقل مکانی کی وجوہات الگ الگ ہیں۔ مثال کے طور پر کام اور روزگار مردوں کے ہجرت کرنے کی خاص وجہ ہے (38 فی صد) جب کہ یہی وجہ عورتوں کے معاملہ میں صرف 3 فی صد اہمیت کی حامل ہے۔ اس کے برخلاف 65 فی صدی عورتیں شادی کے بعد اپنے مائکہ سے باہر جاتی ہیں۔ ہندوستان کے دیہی علاقوں میں نقل مکانی کی یہ سب سے عام وجہ ہے۔ لیکن میگھالیہ میں معاملہ اس کے برعکس ہے۔

© NCERT not to be republished

میگھالیہ میں عورتوں کی شادی کا قانون الگ کیوں ہے؟

اس کے برخلاف ملک میں شادی کی وجہ سے مردوں کی نقل مکانی صرف 2فی صد ہی ہے۔

نقل مکانی کے نتائج (Consequences of Migration)

نقل مکانی جگہوں کے اعتبار سے مناسب مواقع کی غیر مساوی تقسیم کا نتیجہ ہے۔ لوگوں میں کم مناسب مواقع والے اور کم محفوظ جگہوں سے بہتر مواقع والے اور زیادہ محفوظ جگہوں پر جانے کا رجحان ہوتا ہے۔ نقل مکانی کی وجہ سے اُن علاقوں پر جہاں سے لوگ ہجرت کرتے ہیں اور اُن علاقوں کو بھی جہاں لوگ ہجرت کرتے ہیں، فائدہ اور نقصان دونوں ہوتے ہیں۔ نقل مکانی کا انجام معاشی، سماجی، ثقافتی، سیاسی اور آبادکاری کی شکل میں سامنے آتا ہے۔

معاشی نتائج (Economic Consequences)

جن مقامات سے ہجرت کی جاتی ہے ان کے لیے سب سے بڑا فائدہ نقل مکانی کرنے والوں کے ذریعہ بھیجا گیا زرمبادلہ ہے۔ بین الاقوامی مہاجروں کے ذریعہ بھیجی گئی رقم بیرونی زرِ مبادلہ کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ 2002 میں ہندوستان نے بین الاقوامی مہاجروں کے ذریعہ 110 کھرب امریکی ڈالر حاصل کیے۔ پنجاب، کیرالہ اور تمل ناڈو اپنے بین الاقوامی مہاجرین کے ذریعہ کافی بڑی رقم حاصل کرتے ہیں۔ بین الاقوامی مہاجرین کے مقابلہ میں اندرونی مہاجرین کے ذریعہ بھیجی گئی رقم گو کہ بہت کم ہوتی ہے تاہم یہی رقم مخرجی علاقے کی معاشی حالات کی سدھار میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ نقل مکانی کرنے والوں کے ذریعہ بھیجی گئی رقم کا استعمال عام طور پر کھانے، قرض کی ادائیگی، علاج و معالجہ، شادی، بچوں کی تعلیم، زراعت کی ضروریات، مکان کی تعمیر وغیرہ کے لیے کیا جاتا ہے۔ بہار، اُتر پردیش، اُڑیسہ، آندھرا پردیش، ہماچل پردیش وغیرہ کے ہزاروں غریب خاندانوں کی معیشت کے لیے یہ رقم دوران خون کا کام کرتی ہے۔ مشرقی اتر پردیش، بہار، مدھیہ پردیش، اور اُڑیسہ کے دیہی علاقوں سے پنجاب، ہریانہ، اور مغربی اتر پردیش کے دیہی علاقوں میں نقل مکانی نے زراعت کی ترقی سے متعلق سبز انقلاب کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس کے علاوہ غیر ضابطی نقل مکانی نے ہندوستان کے بڑے شہروں میں اضافی بھیڑ کو بڑھاوا دیا ہے۔ مہاراشٹر، گجرات، کرناٹک، تمل ناڈو اور دہلی جیسے صنعتی طور پر ترقی یافتہ ریاستوں میں گندی بستیوں (Slum) کا وجود ملک میں غیر ضابطی نقل مکانی کے منفی پہلو کو اُجاگر کرتا ہے۔

کیا آپ نقل مکانی کے کچھ مثبت اور منفی اثرات بتا سکتے ہیں؟

آبادیاتی نتائج (Demographic Consequences)

نقل مکانی سے ملک کے اندر آبادی کی تقسیم نو ہوتی ہے۔ گاؤں سے شہر کی ہجرت شہروں کی آبادی میں اضافہ کی اہم وجہ ہے۔ گاؤں کے نوجوانوں اور ہنرمند لوگوں کے ہجرت کرنے کی وجہ سے گاؤں کے آبادیاتی ڈھانچہ پر ایک منفی اثر پڑتا ہے۔ اگرچہ اتراکھنڈ، راجستھان، مدھیہ پردیش اور مشرقی مہاراشٹرا سے ہونے والی خروج نقل مکانی نے اِن ریاستوں کی عمر اور جنسی ڈھانچہ کا توازن بگاڑ دیا ہے۔ ایسی ہی دشواریاں ان ریاستوں میں بھی ہوگئی ہیں جہاں لوگ نقل مکانی کر کے آتے ہیں۔ خروجی اور دخولی علاقوں میں جنسی ڈھانچہ کے غیر متوازن ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟

سماجی نتائج (Social Consequences)

نقل مکانی کرنے والے سماجی تبدیلی کے ایک کارکن کے طور پر کام کرتے ہیں۔ نئ صنعتی معلومات، خاندانی منصوبہ بندی، تعلیم نسواں وغیرہ سے متعلق نئ معلومات، شہر سے گاؤں کی نقل مکانی کرنے والوں کے ذریعہ گاؤں کو پہنچتی ہیں۔

© NCERT not to be republished

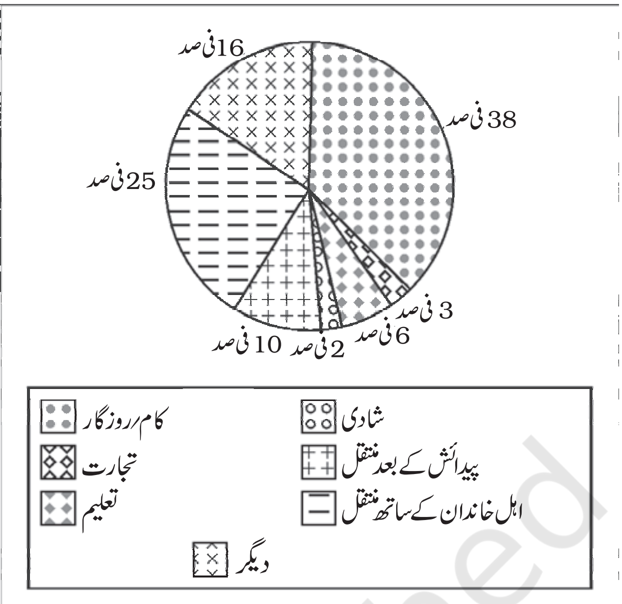

شکل (a)2.2 : آخری جائے سکونت سے مردوں کے نقل مکانی کی وجوہات، مدت کے ساتھ (9-0 سال)، ہندوستان، 2001

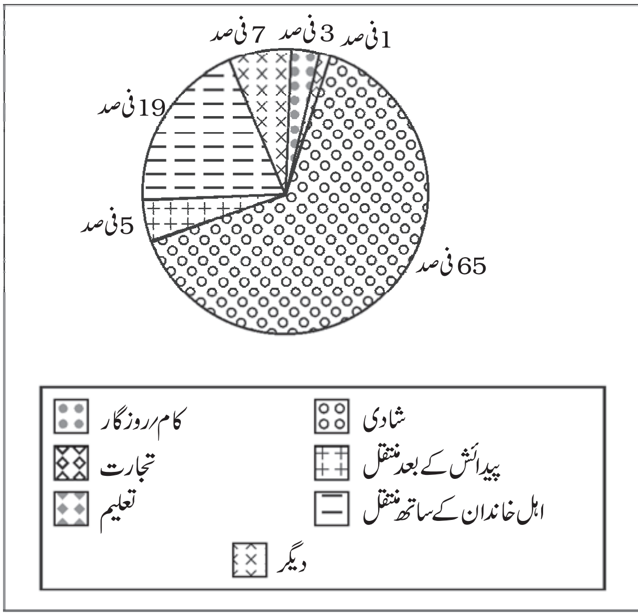

شکل (b)2.2 : آخری جائے سکونت سے عورتوں کی نقل مکانی کی وجوہات مدت کے ساتھ (9-0 کے سال)، ہندوستان، 2001

نقل مکانی سے مختلف تہذیب وتمدن کے لوگوں کا آپسی میل جول پیدا ہوتا ہے۔ یہ ایک گنگا جمنی تہذیب کے بننے میں اہم رول ادا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ لوگوں میں تنگ نظری کو ختم کرتا ہے اور لوگوں کے ذہنی دائرے کو وسیع کرتا ہے۔ لیکن اس کے منفی اثرات بھی ہیں۔ مثال کے طور پر گمنامی ایک اہم منفیت ہے جو ایک سماجی خلا پیدا کرتا ہے۔ جس سے لوگوں میں بددلی پیدا ہوتی ہے۔ نتیجتاً ایسے لوگ غیر سماجی کام جیسے نشے کی عادت اور دیگر جرائم میں ملوث ہو جاتے ہیں اور غیر سماجی عناصر کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔

ماحولیاتی نتائج
(Environmental Consequences)

گاؤں سے شہر کی ہجرت کی وجہ سے شہروں کے موجودہ طبعی اور سماجی ذرائع پر غیر معمولی دباؤ پڑتا ہے۔ نتیجتاً شہروں کا غیر منصوبہ بند پھیلاؤ ہوتا ہے اور جھگی جھوپڑیاں وگنجان بستیاں وجود میں آتی ہیں۔ اس کے علاوہ، قدرتی وسائل کے استحصال کی وجہ سے شہری علاقوں میں زیر زمین پانی کی سطح میں گراوٹ، ہوا کی آلودگی، گندے پانی کو ٹھکانے لگانا، ٹھوس کچرے کا بندوبست جیسی دشواریاں عام ہو چکی ہیں۔

دیگر نتائج (Others)

نقل مکانی عورتوں کی حیثیت (شادی کی وجہ سے نقل مکانی کو چھوڑ کر) پر بالواسطہ اور بلاواسطہ دونوں ہی طرح سے اثر ڈالتا ہے۔ گاؤں سے بالخصوص مردوں کے ہجرت کرنے کی وجہ سے خواتین پر جسمانی اور ذہنی دباؤ کافی بڑھ جاتا ہے۔ تعلیم یا روزگار کے لیے عورتوں کا نقل مکانی کرنا اُن کی خود مختاری اور معیشت میں اُن کی اہمیت کو بڑھا دیتا ہے۔ ساتھ ہی اُن کو غیر محفوظ بھی بنا دیتا ہے۔

اگرچہ نقل مکانی کرنے والوں کے ذریعہ بھیجی گئی رقم ان علاقوں کے لیے جہاں سے انھوں نے ہجرت کی تھی فائدہ پہنچاتی ہے۔ لیکن دوسری طرف انسانی وسائل خاص کر ہنر مند اور ماہر لوگوں کی کمی ہونا نقصان کا باعث بھی ہے۔ اعلیٰ ذہنوں کا بازار صحیح معنوں میں جہانی بازار بن گیا ہے اور متحرک صنعتی معاشیات پسماندہ علاقوں سے تربیت یافتہ پیشہ وروں کو بڑی تعداد میں نوکری دے رہے ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اُن علاقوں میں جہاں سے نقل مکانی ہوتی ہے پسماندگی اور بڑھ جاتی ہے۔

© NCERT not to be republished

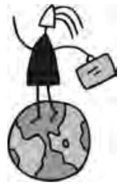

مشقیں

1. نیچے دیے گئے چار جوابات میں سے صحیح جواب کا انتخاب کیجیے۔

(i) مندرجہ ذیل میں سے کون سی وجہ ہندوستان میں مردوں کی نقل مکانی کی اہم ترین وجہ ہے؟

(a) تعلیم (b) تجارت

(c) کام اور روزگار (d) شادی

(ii) مندرجہ ذیل میں سے کس ریاست میں سب سے زیادہ مہاجر آتے ہیں؟

(a) اُتر پردیش (b) دہلی

(c) مہاراشٹر (d) بہار

(iii) ہندوستان میں مندرجہ ذیل میں سے نقل مکانی کس طرح کے مردوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے؟

(a) گاؤں سے گاؤں (b) گاؤں سے شہر

(c) شہر سے گاؤں (d) شہر سے شہر

(iv) مندرجہ ذیل میں کس شہری گچھے میں نقل مکانی کرنے والی آبادی کا حصہ سب سے زیادہ ہے؟

(a) ممبئی گچھا (b) دہلی گچھا

(c) بنگالورو گچھا (d) چنئی گچھا

2. مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تقریباً 30 الفاظ میں دیجیے۔

(i) تاحیات مہاجروں اور پچھلی جائے سکونت کے اعتبار سے مہاجروں میں فرق بتائیے۔

(ii) عورتوں اور مردوں کی ہجرت کی خصوصی وجوہات کی پہچان کریں۔

(iii) گاؤں سے شہر کی نقل مکانی کا مقام آغاز اور منزل مقصود کے عمر و جنسی ڈھانچہ پر کیا اثر پڑتا ہے؟

3. مندرجہ ذیل سوالات کے جواب 150 الفاظ میں دیجیے۔

(i) ہندوستان میں بین الاقوامی ہجرت کے نتائج کا تجزیہ کریں؟

(ii) نقل مکانی کے سماجی اور آبادیاتی نتائج کیا ہیں؟

© NCERT not to be republished